DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 866

DATED 03-10-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 02.10.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	نوجوانوں کو معیاری تعلیم وروزگار کی فراہمی ضروری ہے، گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	ٹراما سینٹروں سے غریب عوام مستفید ہو رہے ہیں، بخت کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	اسحاق ڈار کا بلوچستان میں توانائی کے تحفظ اور ایس ایس جی سی ایل کی مالی پائیداری پرزور۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	شہری وارادات پر لازما ایف آئی آر درج کرائیں، ڈی آئی جی کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	ڈی سی خاران کی با حفاظت بازیابی خوش آئند ہے، بابر یوسفزئی۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	خاران ڈپٹی کمشنر منیر احمد سومرو باحفاظت بازیاب ہوگئے۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	سورینج کان حادثہ بارودی مواد کے دھماکے سے پیش آیا انکوائری رپورٹ۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید فنی تربیت دینے کے لیے بی ٹیوٹا اور پاک سوزوکی میں معاہدہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	حب چیئرمین پی آر اے کی ڈی جی ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سے ملاقات۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ایس ایچ اوز شکایت پر ایف آئی آر کا اندراج ضرور کریں، ڈی آئی جی کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	عوام اپنے حقوق کے لیے منظم سیاسی جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں، پشتونخواہ نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	انسانیت کی خدمت ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	موجودہ حالات میں بلوچستان نے کاروبار بڑا چیلنج بن چکا ہے، پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نوشکی مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق دوسرا زخمی، ڈی سی ویسٹ کوئٹہ کی ہدایت ون ویلنگ میں ملوث 21 افراد گرفتار، جھل مگسی مسلح افراد اور مگسی امن فورس کے درمیان جھڑپیں، اوستہ محمد پولیس کی کاروائی ڈکیتی کی واردات میں ملوث ملزم گرفتار، کیچ نامعلوم مسلح افراد نے سیمنٹ سے لدے ٹرک کے ٹائر برسٹ کردیے۔

عوامی مسائل:

بھاگ موٹرسائیکل چھیننے وارداتوں میں اضافے سے عوام میں خوف وحراس، چاغی تندور مالکان کی من مانیاں سنگل روٹی نایاب شہری پریشان، رکھنی میں قصاب خانوں کی ناقص صفائی شہریوں کی تشویش۔

مورخہ 03.10.2026

اداریہ: روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"جناح پیپلز ٹرین سروس کا باضابطہ افتتاح!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ عوامی مفاد کے کام کررہے ہیں اب تک انہوں نے لاتعداد کام کردیے ہیں۔ان کا مزید سلسلہ جاری ہے۔گذشتہ روز کوئٹہ میں پہلی جناح پیپلز میٹرو ٹرین کا باضابطہ افتتاح وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کردیا۔انہوں نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور کم لاگت سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔اس منصوبے سے عام آدمی، مزدور، طلباء اور

CamScanner

پیشہ ور افراد سے زیادہ مستفید ہونگے۔ انہوں نے اس موقع پر بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے سفری سہولیات فراہم اور میٹرو ٹرین سروس کو مستقبل میں دوٹرینوں تک وسعت دینے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ سروس کو پشین، بوستان اور مستونگ تک توسیع دینے کے لیے بھی اقدامات کیئے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کی جو جناح پیپلز ٹرین کے افتتاح کے لیے بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے ان کی عوامی خدمت کے جذبے کو سراہا۔ انہوں نے اس منصوبے کی تکمیل میں تعاون پر وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف، صدر مملکت آصف علی زرداری، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، فرنٹیئر کور بلوچستان اور دیگر متعلقہ اداروں کا شکریہ ادا کیا۔ ان تمام کے تعاون سے یہ منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی ترقی اور سہولت حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے **"صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات کے مثبت نتائج آنا شروع"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے **"بلوچستان میں غذائی قلت ایک سنگین مسئلہ معیاری خوراک کی فراہمی کے لئے فوری اقدامات کی ضرورت"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Persistent disparity" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 03 OCT 2026 Page No. 1

نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنا ناگزیر ہے، گورنر مندوخیل

نمائندے قومی اتحاد اور باہمی احترام کے فروغ کیلئے کردار ادا کریں، ارکان اسمبلی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ جمہوریت محض انتخابی عمل کا نام نہیں بلکہ جمہور کی حکمرانی، اجتماعی ذمہ داری اور سب کو ساتھ لیکر چلنے کا سیاسی نظام ہے۔ ہم حکومت کو ہر سطح پر مضبوط کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھا رہے ہیں۔ اس وقت نوجوانوں کو اپنے قریب لانا اور انہیں قومی دھارے میں شامل کرنا از حد ضروری ہے۔ نوجوان ہی ملک وقوم کا اصل سرمایہ ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ انہیں معیاری تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ڈیجیٹل مہارتیں سکھائی جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی وزراء میر عاصم کرد گیلو، نور محمد دومڑ، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل اور پارلیمانی سیکرٹری محمد خان لہڑی سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا گورنر نے کہا کہ جمہوری اداروں کا بنیادی فرض ہے کہ وہ عوام میں اپنے حقوق وفرائض کا شعور اجاگر کریں، سماجی انصاف کو مضبوط بنائیں اور شہریوں کے آئینی حقوق واختیارات کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔

MASHRIQ QUETTA

نوجوانوں کو معیاری تعلیم وروزگار کی فراہمی ضروری ہے، گورنر

جمہوریت محض انتخابی عمل کا نام نہیں بلکہ جمہور کی حکمرانی، اجتماعی ذمہ داری اور سب کو ساتھ لیکر چلنے کا سیاسی نظام ہے

جمہوری اداروں کا بنیادی فرض ہے کہ وہ عوام کے آئینی حقوق کا تحفظ یقینی بنائیں، صوبائی وزراء اور دیگر سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ جمہوریت محض انتخابی عمل کا نام نہیں بلکہ جمہور کی حکمرانی، اجتماعی ذمہ داری اور سب کو ساتھ لیکر چلنے کا سیاسی نظام ہے۔ ہم حکومت کو ہر سطح پر مضبوط کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھا رہے ہیں۔ اس وقت نوجوانوں کو اپنے قریب لانا اور انہیں قومی دھارے میں شامل کرنا از حد ضروری ہے۔ نوجوان......

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

ہی ملک وقوم کا اصل سرمایہ ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ انہیں معیاری تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ڈیجیٹل مہارتیں سکھائی جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی وزراء میر عاصم کرد گیلو، نور محمد دومڑ، ایم پی اے زرک خان مندوخیل اور پارلیمانی سیکرٹری محمد خان لہڑی سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ جمہوری اداروں کا بنیادی فرض ہے کہ وہ عوام میں اپنے حقوق وفرائض کا شعور اجاگر کریں، سماجی انصاف کو مضبوط بنائیں اور شہریوں کے آئینی حقوق و اختیارات کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ نومنتخب عوامی نمائندوں پر سیاسی و سماجی اعتبار سے اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ انہیں معاشرے میں تقسیم اور فاصلے پیدا کرنے کی بجائے قومی اتحاد اور باہمی احترام کے فروغ کیلئے عملی اور شعوری کوششیں کرنی ہوں گی۔ عوامی نمائندے اپنے انتخابی حلقوں میں بالخصوص اس خاموش اکثریت کی مؤثر آواز بنیں جو اپنے حقوق کے حصول اور مسائل کے حل کی خاطر خود بھرپور انداز میں آواز بلند نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی جانب سے اختیار کی گئی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ۲

Dated: 03 OCT 2025 Page No. 2

ٹراما سینٹروں سے غریب عوام مستفید ہو رہے ہیں' بخت کاکڑ

آج مخالفین بھی ہمارے اچھے کاموں کی معترف ہیں' صوبائی وزیر صحت

شعبہ صحت انتہائی اہم اس میں غفلت برداشت نہیں کریں گے' صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہے کہ عوام کی سہولیات کیلئے صحت کے شعبے میں بہتری لائی اور عوام اس سے بھرپور استفادہ حاصل کر رہی ہے تنقید ضرور کریں لیکن تعمیری اقدامات کی بھی تعریف کی جائے تاکہ عوام کو یہ معلوم ہو سکے کہ کچھ تبدیلی ضرور آئی جس کی واضح مثال نئے ٹراما سینٹر ہے جو عوام کو ہر سہولیات حتیٰ کہ کھانے کیلئے بھی اقدامات کئے جا رہے ہیں یہ بات انہوں نے.........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

صحافیوں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے خصوصی تعاون سے سرکاری ہسپتالوں کے ساتھ جو نیا ٹراما سینٹر بنایا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1   Dated: 03 OCT 2026   Page No. 3

اسحاق ڈار کا بلوچستان میں توانائی کے تحفظ اور ایس ایس جی سی ایل کی مالی پائیداری پر زور

نائب وزیر اعظم کی زیر صدارت سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ کی اعلیٰ سطحی کمیٹی کا اجلاس، ایس ایس جی سی ایل کے گیس کے غیر حساب شدہ نقصانات کا جائزہ لیا

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ (ایس ایس جی سی ایل) کے گیس کے بڑھتے ہوئے غیر حساب شدہ نقصانات (یو ایف جی) کے مسئلے پر اعلیٰ سطحی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی۔ جمعہ کو ترجمان دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق کمیٹی کو ایس ایس جی سی ایل کے نیٹ ورک کو درپیش اہم آپریشنل چیلنجز، مالی اثرات اور بڑھتے ہوئے ترسیلی نقصانات بارے بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں غیر قانونی کنکشنز کی روک تھام، پائپ لائن کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، محصولات کی وصولی میں اضافے اور جائز صارفین کے لیے گیس کی فراہمی مستحکم بنانے کے لیے تزویراتی اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ نے بلوچستان میں توانائی کے تحفظ کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ ایس ایس

بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

جی سی ایل کی آپریشنل اور مالیاتی پائیداری بحال کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ یو ایف جی نقصانات میں کمی، سخت ضابطوں کے نفاذ، عوامی وسائل کے تحفظ اور عوامی سہولت کو یقینی بنانے کے لیے ہدف اور مقررہ مدت پر مبنی حکمت عملی وضع کی جائے۔ اجلاس میں وفاقی وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی خالد حسین مگسی، وفاقی وزیر برائے پٹرولیم علی پرویز ملک، وفاقی وزیر برائے پبلک افیئرز یونٹ رانا مبشر اقبال، وزیر اعظم کے معاون خصوصی طارق باجوہ، سیکرٹری داخلہ، سیکرٹری پٹرولیم، چیف سیکرٹری بلوچستان، اور وزارت توانائی و وزارت خارجہ کے سینئر حکام نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 03 OCT 2026 Page No. 4

شہری واردات پر لازماً ایف آئی آر درج کرائیں، ڈی آئی جی کوئٹہ

روزنامچے میں اندراج یا معاملہ ختم کرنے والے افسران کیخلاف کارروائی ہوگی، عمران شوکت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت نے تمام ایس ایچ اوز کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ شہریوں کی جانب سے چوری، راہزنی سمیت اسٹریٹ کرائمز کی شکایات کا روزنامچے میں اندراج کر کے معاملے کو ختم کرنے کی بجائے قانون کے مطابق ایف آئی آر درج کرائی جائے دانستہ غفلت اور کوتاہی برتنے والے آفسر کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی ان تمام امور کی میں خود نگرانی کروں گا ڈی آئی جی کے اعلامیہ میں ڈویژنل ایس پیز اور ایس ڈی پی اوز کو ہدایت کی کہ اپنے علاقوں میں ایسے معاملات کی ذاتی طور پر نگرانی کریں گے شہریوں کی شکایت پر فوری قانونی کاروائی کرتے ہوئے دادرسی کو یقینی بنایا جائے پولیس سے متعلق کسی بھی مسلئے یا شکایت کی صورت میں شہری کوئٹہ پولیس کی ویب سائٹ پر شکایت درج کرائیں یا متعلقہ آفسر کے دفتر سے براہ راست رجوع کریں۔

سورینج کان حادثہ بارودی مواد کے دھماکے سے پیش آیا، انکوائری رپورٹ

غیر قانونی طور پر دھماکہ خیز مواد استعمال کیا جارہا تھا جبکہ کمپنی کے پاس اس کے استعمال کا لائسنس اور ماہر موجود نہیں تھا

رپورٹ میں بھائیوں اور قریبی رشتہ داروں کے ایک شفٹ میں کام کرنے پر پابندی، امدادی رقم 20 لاکھ کرنے کی سفارش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/ این این آئی) دو ماہ قبل سورینج کی کوئلہ کان حادثے میں کی تحقیقات اور انکوائری رپورٹس سامنے آئی ہے جس میں حادثے سے متعلق کئی سنگین انکشافات ہوئے ہیں۔ تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق تین سال میں 2 ارب روپے سے زائد مالیت کا کوئلہ نکالنے والی اس کمپنی کے مزدوروں کو صاف پانی تک میسر نہیں تھا، رہائش کے حالات انتہائی خراب تھے اور بیشتر مزدوروں کی EOBI رجسٹریشن بھی نہیں تھی۔ رپورٹ کے مطابق کان میں غیر قانونی طور پر دھماکہ خیز مواد استعمال کیا جارہا تھا جبکہ کمپنی کے پاس اس کے استعمال کا لائسنس اور ماہر بھی موجود نہیں تھا اور یہ حادثہ بارودی مواد کے دھماکے سے پیش آیا۔ اس کان میں 16 سال کی عمر کے مزدور بھی کام کررہے تھے۔ رپورٹ کے مطابق قانون میں بھائیوں یا قریبی رشتہ داروں کو ایک شفٹ میں کام سے روکنے کی کوئی پابندی نہیں۔

MASHRIQ QUETTA

ڈی سی خاران کی بحفاظت بازیابی خوش آئند ہے، بابر یوسفزئی

سرکاری افسران و عوام کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے معاون برائے داخلہ

کوئٹہ (این این آئی) میڈیا معاون برائے وزیر داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ ڈپٹی کمشنر خاران منیر سومرو کی بحفاظت بازیابی خوش آئند ہے، ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر خاران منیر سومرو کی بازیابی پر اطمینان ہے، سرکاری افسران اور عوام کے تحفظ کو یقینی .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، انہوں نے کہا کہ امن وامان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام ضروری اقدامات جاری رہیں گے۔

خاران: ڈپٹی کمشنر منیر احمد سومرو بحفاظت بازیاب ہوگئے

20 ستمبر کو نامعلوم افراد نے برشونکی کے مقام سے اغواء کیا تھا

خاران (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو کے بازیابی.......... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

کے بعد خاران پہنچ گئے تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو کو دیگر تین افراد کے ساتھ کوئٹہ سے خاران آتے ہوئے برشونکی کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے 20 ستمبر کو اغواء کیا تھا ایک ہفتے پہلے ان کے دو محافظ بازیاب ہوگئے تھے اب چونکہ ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو خیریت سے بازیاب ہوکر خاران پہنچ گئے۔

CamScanner

سماجی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 OCT 2026

Page No. 5

بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید فنی تربیت دینے کیلئے بی ٹیوٹا اور پاک سوزوکی میں معاہدہ

معاہدے کا بنیادی مقصد صوبے کے نوجوانوں کو آٹو مینوفیکچرنگ اور آٹو میکینک کی جدید ترین عملی تربیت فراہم کرنا ہے

بی ٹیوٹا مراکز کیلئے پاک سوزوکی کی 12 جدید گاڑیوں کے انجن فراہم، آٹو میکینک طلبہ کو عملی تربیت، انسٹرکٹرز کیلئے جدید ٹیکنالوجی پر خصوصی تربیتی پروگرام کا آغاز

حب (خ ن) بلوچستان میں ٹیکنیکل تعلیم اور نوجوانوں کو جدید ہنر فراہم کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) اور پاک سوزوکی موٹر کمپنی کے درمیان تکنیکی تعاون کا ایک معاہدہ طے پا گیا ہے۔اس معاہدے کا بنیادی مقصد صوبے کے نوجوانوں کو آٹو مینوفیکچرنگ اور آٹو میکینک کی جدید ترین عملی تربیت فراہم کرنا ہے۔اس معاہدے پر ایم ڈی بی ٹیوٹا عبدالکبیر خان زرکون اور پاک سوزوکی کمپنی کے ڈپٹی ایم ڈی (Oishi Yoshitaka) نے دستخط کیے۔ تقریب کے اہم مہمان سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور صالح محمد ناصر تھے، جبکہ اس موقع پر بی ٹیوٹا کے ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز اور پاک سوزوکی کمپنی کے اعلیٰ حکام نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔معاہدے کے پہلے مرحلے کے تحت پاک سوزوکی کمپنی نے بی ٹیوٹا کے مختلف ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹرز کے لیے 12 جدید ترین گاڑیوں کے انجن فراہم کر دیے ہیں، تاکہ طالب علم آٹو میکینک ٹریڈ میں محض نظریاتی علم تک محدود نہ رہیں بلکہ ان انجنوں پر براہ راست عملی مشق کر سکیں۔اس شراکت داری کے اگلے مرحلے میں پاک سوزوکی کمپنی بی ٹیوٹا کے آٹو میکینک انسٹرکٹرز کی قابلیت میں اضافے کے لیے انہیں خصوصی ٹریننگ دے گی۔ان سیشنز کے ذریعے اساتذہ کو آٹو موبائل کی دنیا میں آنے والی نئی ٹیکنالوجی سے آراستہ کیا جائے گا تاکہ وہ طالب علموں کو انڈسٹری کے جدید ترین معیار کے مطابق تربیت دے سکیں۔دونوں اداروں نے عزم ظاہر کیا ہے کہ آئندہ بھی اس قسم کا باہمی تعاون اور اساتذہ وطلبہ کے لیے تربیتی سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

ایس ایچ اوز شکایت پر ایف آئی آر کا اندراج ضرور کریں‘ ڈی آئی جی کوئٹہ

کوئی بھی افسر غفلت یا کوتاہی میں ملوث پایا گیا سخت کارروائی کریں گے‘ عمران شوکت

عوام کی خدمت کیلئے ہمارے دروازے ہمہ وقت کھلے ہیں‘ اعلامیہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت نے تمام ایس ایچ اوز کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ شہریوں کی جانب سے چوری، راہزنی سمیت اسٹریٹ کرائمز کی شکایات کا روزنامچے میں اندراج کر کے معاملے کو ختم کرنے کی بجائے قانون کے مطابق ایف آئی آر کا اندراج کریں دانستہ غفلت اور کوتاہی برتنے والے افسر کے خلاف محکمانہ کا......... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

رروائی کی جائے گی ان تمام امور کی وہ خود نگرانی کریں گے ڈی آئی جی کے جاری کردہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ شہریوں کی جانب سے ملنے والی شکایت کی روشنی میں شہریوں کی چوری‘ چھینی گئی موٹرسائیکل و گاڑیوں، اسٹریٹ کرائم‘ راہزنی کی وارداتوں کے حوالے سے ایف آئی آر کا اندراج نہ کرنے کا نوٹس لیتے ہوئے تمام ایس ایچ اوز کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ شہریوں کی جانب سے راہزنی اسٹریٹ کرائم چوری سمیت دیگر جرائم کی اطلاع ملنے پر روزنامچہ میں اندراج کر کے معاملے کو ختم کرنے کی بجائے قانون کے مطابق ایف آئی آر درج کریں جو بھی آفیسر اس میں دانستہ طور میں غفلت یا کوتاہی میں ملوث پایا گیا۔

حب‘ چیئرمین بی آر اے کی ڈی جی ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سے ملاقات

ملاقات میں رابطہ کاری اور معلومات کے تبادلے کو مزید موثر بنانے پر بھی زور

حب (خ ن) چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ڈی جی ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سادتھ سے ملاقات‘ بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کے چیئرمین عبداللہ خان نے ڈائریکٹر جنرل ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سادتھ زمان خان سے ملاقات کی۔ملاقات میں ٹیکس اصلاحات، ٹیکس دہندگان کو سہولیات کی فراہمی، ادارہ جاتی رابطہ کاری اور دونوں محکموں کے......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

درمیان باہمی تعاون سے متعلق مختلف اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر دونوں جانب سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں ٹیکس نیٹ کو وسعت دینے اور صوبائی اپنے ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدن میں اضافے کیلئے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ملاقات میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی اور محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے درمیان رابطہ کاری اور معلومات کے تبادلے کو مزید موثر بنانے پر بھی زور دیا گیا، تاکہ ٹیکس قوانین پر عملدرآمد بہتر، ٹیکس دہندگان کو سہولیات کی فراہمی مؤثر اور محصولات کی وصولی کے نظام کو مزید فعال بنایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 OCT 2026 Page No. 6

عوام اپنے حقوق کیلئے منظم سیاسی جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں، پشتونخوا نیپ

سیاسی تنظیم کسی بھی قومی تحریک کی بنیاد اور کارکن سیاسی جدوجہد کو مستقل بنیادوں پر آگے بڑھا سکتے ہیں' نصراللہ زیرے

پشتونخوا نیپ کو نظریات، آئین اور منشور کی بنیاد پر کامیاب کانفرنسز کے ذریعے منظم بنائیں گے' علاقائی کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی غوث آباد لوہڑ کاریز علاقائی کانفرنس کا بند اجلاس پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے کی زیرِ صدارت احمدان سکیم غوث آباد منعقد ہوا، جس میں علاقہ بھر سے پارٹی کے سینکڑوں مندوبین، کارکنوں، اور عہدیداروں نے شرکت کی۔ کانفرنس میں پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری علی محمد ترین، عبدالرزاق خان بڑیچ، عبید اللہ توخی ضلع معاون سیکریٹری محمد رسول ترین، سید عبداللہ آغا، عصمت اللہ ترین، ضلع کمیٹی کے اراکین گل شاہین، فرید کمال، ضلع معاون سیکرٹری امین اللہ کاکڑ، روزی خان خلجی اور حافظ .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

سلام بڑیچ اور دیگر رہنماؤں نے شرکت کی اجلاس کی سیکریٹری کے فرائض ضلع سینئر معاون سیکرٹری ندا سنگر نے انجام دیے کانفرنس کے آغاز میں علاقائی سینئر معاون سیکرٹری منیر احمد خپلواک نے گزشتہ تین سال کی تنظیمی و سیاسی کارکردگی پر مشتمل تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ میں علاقائی تنظیم کی گزشتہ تین سال کے دوران سیاسی، تنظیمی اور عوامی سرگرمیوں، پارٹی پروگراموں اور تنظیمی پیش رفت پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ کانفرنس کے سینکڑوں مندوبین نے رپورٹ کا جائزہ لیا اور بحث ومباحثے کے بعد اسے متفقہ طور پر منظور کرلیا۔ بعدازاں غوث آباد لوہڑ کاریز کیلئے نئے علاقائی ایگزیکٹو کا انتخاب عمل میں لایا گیا، جس کے مطابق حاجی نقیب اللہ مہربان کو علاقائی سیکرٹری، منیر احمد خپلواک کو سینئر معاون سیکرٹری جبکہ گل شاہین، شاہ جہان ترین، ڈاکٹر طاہر شہاب، محمد اسماعیل ہاشمی، حاجی شاہ آغا، بشیر احمد وردک، جمعہ خان پوپلزی حمید اللہ، نور آغا مسلم یار، حاجی حبیب اللہ اور حفیظ جان کو علاقائی ایگزیکٹو کے اراکین منتخب کیا گیا نومنتخب عہدیداروں سے پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے نے حلف لیا۔ کانفرنس کے اجلاس سے پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری عبیداللہ توخی، ضلع معاون سیکرٹری عصمت اللہ ترین، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری علی محمد ترین، ڈاکٹر فضل الہی چمن، گل شاہین اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا، جبکہ تلاوتِ کلام پاک کی سعادت شاہ آغا نے حاصل کی کانفرنس کے آغاز میں پارٹی کا ملی ترانہ پیش کیا گیا، جس کے احترام میں شرکاء کھڑے ہوگئے، جبکہ ڈاکٹر طاہر شہاب نے اپنا شعر بھی پیش کیا مقررین نے کامیاب اور بھرپور علاقائی کانفرنس کے انعقاد پر سابقہ علاقائی کابینہ، منتظمین، کارکنوں اور مندوبین کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ غوث آباد لوہڑ کاریز جیسے اہم علاقے میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کی علاقائی کانفرنس میں سینکڑوں مندوبین کی بھرپور شرکت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ یہ علاقہ آج بھی پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کی سیاسی و تنظیمی سرگرمیوں کا ایک اہم مرکز ہے انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکنوں کی منظم شرکت اور سیاسی شعور اس بات کی علامت ہے کہ عوام اپنے قومی، سیاسی، جمہوری اور معاشی حقوق کے حصول کیلئے منظم سیاسی جدوجہد پر یقین رکھتے ہے۔ انہوں نے کہا کہ پشتونخوا وطن کے وسائل اور قدرتی دولت پر عوام کا حق تسلیم کیا جائے اور کسی بھی قسم کی پالیسی عوام کی مرضی اور مفاد کو نظر انداز کر کے مسلط نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پشتون قوم کو اپنے قومی مفادات کے تحفظ کے لئے باہمی اتحاد اور سیاسی تنظیم کو مضبوط بنانا ہوگا۔ قومی وحدت کسی بھی قوم کی ترقی اور بقا کیلئے بنیادی اہمیت رکھتی ہے، اس لئے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی اپنے کارکنوں کو منظم کر کے جمہوری اور سیاسی جدوجہد کو مزید وسیع کرے گی۔ مقررین نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قوموں کی ترقی کا بنیادی ذریعہ علم اور تعلیم ہے۔ پشتونخوا وطن میں تعلیمی پسماندگی کے خاتمے، اسکولوں اور تعلیمی اداروں کی بہتری اور نئی نسل کو جدید تعلیم سے آراستہ کرنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے انہوں نے والدین اور سیاسی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دیں کیونکہ علم اور شعور ہی کے ذریعے نوجوان نسل اپنے قومی، سیاسی، آئینی اور انسانی حقوق کو بہتر طور پر سمجھ کر ان کے حصول کیلئے موثر کردار ادا کرسکتی ہے۔ مقررین نے کہا کہ کامیاب علاقائی کانفرنسیں پارٹی کے تنظیمی سفر میں اہم سنگِ میل ہیں اور غوث آباد لوہڑ کاریز کی کانفرنس نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ مضبوط تنظیم، فعال کارکن اور سیاسی شعور ہی پارٹی کو عوام کے درمیان مزید مضبوط بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے نومنتخب علاقائی ایگزیکٹو کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ نئی کابینہ پارٹی کے آئین، منشور اور تنظیمی فیصلوں کے مطابق اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دے گی اور علاقے کے عوام کے مسائل کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ پارٹی کی سیاسی و تنظیمی سرگرمیوں کو مزید فعال بنائے گی۔

انسانیت کی خدمت ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے، مولانا ہدایت الرحمن

معاشرے میں مثبت سرگرمیوں کے فروغ کیلئے علماء، دینی وسماجی اداروں اور عوام کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے' امیر جماعت اسلامی

تھیلسیما کے مریض خصوصاً بچے ہماری خصوصی توجہ کے مستحق' انکی زندگی بچانے کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی' ایم پی اے

مریضوں کی مدد اور ضرورت مندوں کا سہارا بننا ہی اصل انسانیت ہے' گوادر تبلیغی اجتماع میں شرکت اور تھیلسیمیا سینٹرز کے دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی گوادر کے عظیم الشان تبلیغی اجتماع میں شرکت، تھیلسیما سینٹرز کے کیمپوں کا دورہ، خون کا عطیہ' قائد حق دو تحریک بلوچستان و ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے گزشتہ روز گوادر میں منعقد ہونے والے عظیم الشان تبلیغی اجتماع میں شرکت کی۔ اس موقع پر اجتماع گاہ میں بڑی تعداد میں فرزندانِ اسلام کی شرکت پر انہوں نے خوشی اور تشکر کا .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

اظہار کرتے ہوئے اجتماع کے منتظمین، علماء کرام اور شرکاء کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ دینِ اسلام کی دعوت، اصلاحِ معاشرہ اور انسانیت کی خدمت ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے ایسے اجتماعات سے لوگوں میں دینی شعور، اخوت، بھائی چارے اور ایک دوسرے کی مدد کا جذبہ فروغ پاتا ہے۔ انہوں نے اجتماع کے منتظمین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کے فروغ کیلئے علماء، دینی وسماجی اداروں اور عوام کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے اجتماع گاہ میں قائم تربت اور گوادر کے تھیلسیما سینٹرز کے دونوں کیمپوں کا بھی دورہ کیا انہوں نے کیمپوں میں موجود منتظمین، طبی عملے اور رضاکاروں سے ملاقات کی اور تھیلسیما کے مریضوں کیلئے خون کی فراہمی اور دیگر خدمات کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

llet No. 3

Dated: 03 OCT 2025 Page No. 6

موجودہ حالات میں بلوچستان میں کاروبار بڑا چیلنج بن چکا ہے، پشتونخوا میپ

کاروبار کا پہیہ جام ہو چکا، پارٹی بزنس کمیونٹی کو درپیش مشکلات کے حل کیلئے بھرپور تعاون جاری رکھے گی: عبدالرحیم زیارتوال

تاجروں، صنعتکاروں اور ٹرانسپورٹرز کیلئے سازگار ماحول پیدا کئے بغیر معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا ممکن نہیں: نواب ایاز خان جوگیزئی

صوبے میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے سیاسی وکاروباری قیادت کی جدوجہد ناگزیر ہے، چیمبر آف کامرس کے دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال، نواب ایاز خان جوگیزئی، عبدالقہار خان ودان اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی بلوچستان میں شعبہ صنعت وتجارت اور ٹرانسپورٹ سے وابستہ افراد کے ساتھ ہر مشکل وقت میں شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ موجودہ حالات میں بلوچستان میں کاروبار کرنا ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے، امن و امان کی خر........

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

اب صورتحال نے کاروباری سرگرمیوں کو شدید متاثر جبکہ کاروبار کا پہیہ تقریباً جام ہو چکا۔ پارٹی بزنس کمیونٹی کو درپیش مشکلات کے حل کیلئے بھرپور تعاون جاری رکھے گی انہوں نے ان خیالات کا اظہار چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد دیتے ہوئے کیا۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے نومنتخب صدر احمد گل کاکڑ، سینئر نائب صدر مرزا خان خلجی، نائب صدر جنگیان دشتی و دیگر عہدیداران کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کو درپیش مسائل کے حل اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ کسی بھی ملک اور صوبے کی معیشت میں بزنس کمیونٹی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے تاجروں، صنعتکاروں اور ٹرانسپورٹرز کیلئے سازگار ماحول پیدا کئے بغیر معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا مشکل ہے اس لئے حکومت اور سیاسی جماعتوں سمیت تمام متعلقہ اداروں کو کاروباری طبقے کے مسائل کے حل کیلئے مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 03 OCT 2026 Page No. 7

ڈی سی ویسٹ کوئٹہ کی ہدایت' ون ویلنگ میں ملوث 21 افراد گرفتار

لنک شاہوانی روڈ پر ون ویلنگ کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا تھا، اے سی بروری

خطرناک ڈرائیونگ کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی: افسران کا عزم

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ ویسٹ نے لنک شاہوانی روڈ پر ون ویلنگ کے خلاف کارروائی کی۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر کی نگرانی میں انتظامیہ اور پولیس نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے ون ویلنگ میں ملوث 21 افراد کو گرفتار کر لیا۔ اس کارروائی میں ایس ایچ او ہزارہ ٹاؤن، ایس ایچ او شا.........

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

لکوٹ تھانہ اور ایس ایچ او بیگ تھانہ نے حصہ لیا۔ حکام کے مطابق لنک شاہوانی روڈ پر ون ویلنگ کے باعث جمعہ کے روز سڑک سے گزرنے والے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا، جبکہ قریبی علاقوں کے مکینوں کی جانب سے بھی ون ویلنگ اور اس سے پیدا ہونے والی مشکلات کے حوالے سے شکایات موصول ہوئی تھیں۔ جبکہ اکثر حادثات بھی رونما ہوتے ہیں جس سے شہریوں کی جانوں کو خطرات لاحق ہیں لہٰذا عوامی شکایات اور شہریوں کے تحفظ کے پیش نظر انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ون ویلنگ میں ملوث افراد کو گرفتار کیا۔ انتظامیہ کے مطابق ون ویلنگ ایک خطرناک عمل ہے۔ عوامی سڑکوں پر ون ویلنگ اور دیگر خطرناک ڈرائیونگ کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

نوشکی، مسلح افراد کی فائرنگ، ایک شخص جاں بحق دوسرا زخمی

زخمی شخص مزید علاج کیلئے کوئٹہ ریفر، پولیس واقعہ کی تفتیش کر رہی ہے

نوشکی (آن لائن) نوشکی گرلز کالج کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق نوشکی میں مغرب کے ٹائم گرلز کالج کے قریب قادر آباد بائی پاس روڈ پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے خالد نامی شخص جان بحق جبکہ ساتھی شدید زخمی ہو گیا، میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال نوشکی میں طبی امداد دینے کے بعد زخمی شخص کو مزید علاج کے لیے کوئٹہ ریفر کر دیا گیا۔

جھل مگسی: مسلح افراد اور مگسی امن فورس کے درمیان جھڑپیں

بھاری ہتھیاروں کا استعمال، امن فورس نے مسلح افراد کا حملہ پسپا کر دیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی نفور کے علاقے میں.........

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

مسلح افراد اور مگسی امن فورس کے درمیان شدید جھڑپیں فائرنگ سے پورا علاقہ گونج اٹھا دونوں جانب بھاری ہتھیاروں کا استعمال امن فورس نے مسلح افراد کا حملہ پسپا کر دیا پولیس کے مطابق جھل مگسی کے علاقے نفور سارگانی ڈیم کے مقام پر گزشتہ شب مسلح افراد اور مگسی امن فورس کے درمیان شدید فائرنگ و جھڑپیں ہوئی ہیں

کیچ: نامعلوم مسلح افراد نے سیمنٹ سے لدے ٹرک کے ٹائر برسٹ کر دیئے

تربت (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے ناصر آباد کے قریب موٹر سائیکل پر سوار نامعلوم مسلح افراد نے سیمنٹ سے لدے ایک ٹرک کو فائرنگ کا نشانہ بنا کر اس کے ٹائر برسٹ کر دیئے۔ ذرائع کے مطابق دو موٹر سائیکل سوار مسلح افراد نے زبردستی ٹرک کو روک کر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں گاڑی کے ٹائر پھٹ گئے۔ اس کے بعد ملزمان نے گاڑی پر پٹرول چھڑک کر اسے آگ لگا دی اور موقع سے با آسانی فرار ہو گئے۔ واقعہ کے دوران ٹرک ڈرائیور فرہاد ولد الٰہی بخش سکنہ دشت کو ملزمان نے بحفاظت چھوڑ دیا پولیس اور متعلقہ حکام نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

اوستہ محمد پولیس کی کارروائی، ڈکیتی کی واردات میں ملوث ملزم گرفتار

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) اوستہ محمد پولیس کی کامیاب کارروائی، ڈکیتی کی واردات میں ملوث ملزم گرفتار، مسروقہ رقم موبائل سیٹ اور ایک عدد ٹی ٹی پسٹل برآمد۔ تفصیلات کے مطابق ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں ڈی ایس پی محمد داؤد کھوسہ کی نگرانی میں سٹی پولیس تھانہ اوستہ محمد کے ایس ایچ او سی آئی اے انچارج، اینٹی نارکوٹکس سیل کے انچارج ایگل مددگار فورس کے انچارج نے بھاری پولیس نفری کے ہمراہ مشترکہ کامیاب کارروائی کرتے ہوئے گزشتہ روز ڈکیتی کی واردات میں ملوث مبینہ ملزم کو گرفتار کر لیا ملزم کے قبضے سے ڈکیتی شدہ رقم موبائل فون سیٹ اور ایک پسٹل برآمد مزید تفتیش پولیس کر رہی ہے۔

بھاگ موٹر سائیکل چھیننے کی وارداتوں میں اضافے سے عوام میں خوف و ہراس

چوری شدہ موٹر سائیکلوں کی برآمدگی اور ملزمان تک پہنچنے کے لیے ہر ممکن کوششیں جاری ہیں، پولیس حکام

بھاگ (نامہ نگار) بھاگ شہر و گرد و نواح میں موٹر سائیکل چھیننے کی وارداتوں میں اضافہ شہری سستی سواری سے محروم ہونے لگے خصوصاً دیہی علاقوں میں ڈیوٹی سر انجام دینے والا ملازم طبقہ شدید پریشانی سے دوچار موٹر سائیکل چھیننے کی بڑھتے واقعات نے شہریوں میں تشویش پیدا کر دی ہے تفصیلات کے مطابق بھاگ شہر و گرد و نواح میں موٹر سائیکل چھیننے کے واقعات نے ہر طبقے کے لوگوں کو ذہنی کوفت میں مبتلا کر دیا ہے شہریوں نے بڑھتی ہوئی وارداتوں اور چوری شدہ موٹر سائیکلوں کے ممکنہ ٹھکانوں کے حوالے سے بحث جاری ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ موٹر سائیکل ان کے روزمرہ معمولات اور روزگار کے لیے انتہائی ضروری اور واحد ذریعہ آمد و رفت ہے اس لئے چوری کی ایسی واردات سے انہیں مالی نقصان کے ساتھ ساتھ شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے دوسری جانب موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں کے بعد پولیس کی جانب اب تک اٹھائے گئے اقدامات کے حوالے سے کوئی تفصیلی معلومات سامنے نہیں آسکیں تاہم پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ چوری کیے گئے موٹر سائیکلوں کی برآمدگی اور ملزمان تک پہنچنے کے لیے ہر ممکن کوششیں جاری ہیں شہریوں نے پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں چوری شدہ موٹر سائیکلوں کی برآمدگی یقینی بنائی جائے اور وارداتوں میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کاروائی عمل میں لائی جائے

رکھنی میں قصاب خانوں کی ناقص صفائی پر شہریوں تشویش

رکھنی (نامہ نگار) کوہ سلیمان ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر رکھنی میں قصاب خانوں اور گوشت کی دکانوں میں صفائی کے ناقص انتظامات کے باعث شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔شہریوں کے مطابق بعض مقامات پر گوشت کھلے عام رکھا جاتا ہے، جس پر مکھیاں منڈلاتی رہتی ہیں، جبکہ آوارہ کتوں کے گوشت تک پہنچنے کی شکایات بھی سامنے آتی رہتی ہیں۔شہریوں کا کہنا ہے کہ قصاب خانوں میں صفائی اور حفظان صحت کے اصولوں پر عملدرآمد یقینی بنانا متعلقہ انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے، تاہم مبینہ طور پر موثر اور مستقل نگرانی نہ ہونے کے باعث بعض قصاب مبینہ طور پر من مانی کر رہے ہیں۔عوامی حلقوں کے مطابق اکثر کارروائی شکایات موصول ہونے یا صورتحال منظر عام پر آنے کے بعد کی جاتی ہے، جس کے نتیجے میں گوشت تلف کرنے اور جرمانے کی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔شہریوں نے سوال اٹھایا کہ اگر قصاب خانوں اور گوشت کی دکانوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے تو ناقص صفائی اور گوشت کو غیر محفوظ طریقے سے رکھنے کی شکایات بار بار سامنے نہ آئیں۔شہریوں نے ڈپٹی کمشنر بارکھان، اسسٹنٹ کمشنر رکھنی اور متعلقہ محکموں کے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ رکھنی سمیت ضلع بارکھان کے تمام قصاب خانوں اور گوشت کی دکانوں کی باقاعدگی سے چیکنگ کی جائے۔

چاغی، تندور مالکان کی من مانیاں، سنگل روٹی نایاب، شہری پریشان

صرف 60 روپے کی ڈبل روٹی دستیاب، انتظامیہ سے فوری نوٹس کا مطالبہ

چاغی (نامہ نگار) چاغی بازار میں سنگل روٹی کی عدم دستیابی کے باعث شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ شہر بھر کے تندوروں پر مبینہ طور پر صرف 60 روپے کی ڈبل روٹی فروخت کی جا رہی ہے اور سنگل روٹی دستیاب نہیں۔تفصیلات کے مطابق چاغی کے مختلف تندوروں پر سنگل روٹی کی مبینہ مصنوعی قلت کے باعث عام شہری بالخصوص کم آمدن والے افراد شدید پریشانی میں مبتلا ہیں۔شہریوں کا کہنا ہے کہ ایک فرد کے لیے بھی مجبوری میں 60 روپے کی ڈبل روٹی خریدنا پڑتی ہے، جس سے روزمرہ اخراجات میں اضافہ ہو رہا ہے۔عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر چاغی اور اسسٹنٹ کمشنر چاغی سے مطالبہ کیا ہے کہ تندوروں کا فوری معائنہ کیا جائے، سنگل روٹی کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے تندور مالکان کو پابند کیا جائے اور اگر کسی تندور مالک کی جانب سے مصنوعی قلت یا ناجائز منافع خوری ثابت ہو تو قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

6

Dated: 03 OCT 2026 Page No. 9

بلوچستان میں غذائی قلت ایک سنگین مسئلہ، معیاری خوراک کی فراہمی کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت

گزشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ورلڈ فوڈ پروگرام پاکستان کی کنٹری ڈائریکٹر انیتا ہرش نے ملاقات کی جس میں بلوچستان میں غذائی قلت کے خاتمے، غذائی تحفظ، غذائیت کی بہتری اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں میں وسعت سمیت باہمی تعاون مزید بڑھانے کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں، صوبے میں غذائی صورتحال اور مستقبل کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر غذائی قلت سے نمٹنے، بچوں اور خواتین کو معیاری غذائیت کی فراہمی اور غذائی تحفظ کے لیے مشترکہ اقدامات کو مزید موثر بنانے پر بھی بات چیت ہوئی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں غذائی قلت ایک سنگین مسئلہ ہے جس کے تدارک کے لیے حکومت، عالمی اداروں اور متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مربوط اور مشترکہ اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے موثر اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں عالمی اداروں کے تعاون کو اہمیت دیتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بچوں اور خواتین کو مناسب اور معیاری غذائیت کی فراہمی صحت مند اور توانا معاشرے کی تشکیل کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ غذائی قلت کا براہ راست تعلق انسانی صحت، بچوں کی نشوونما اور مجموعی انسانی ترقی سے ہے، اس لیے اس مسئلے کے حل کے لیے طویل المدتی اور پائیدار اقدامات ناگزیر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے مشترکہ اقدامات صوبے میں غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کے فروغ کے لیے نتیجہ خیز ثابت ہوں گے۔ انہوں نے ورلڈ فوڈ پروگرام کے جاری منصوبوں کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت باہمی تعاون کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کے لیے تیار ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان غذائی تحفظ اور انسانی ترقی کے شعبوں میں عالمی اداروں کے ساتھ تعاون کو مزید موثر بنائے گی تاکہ صوبے کے عوام بالخصوص بچوں اور خواتین کو بہتر غذائی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ بہرحال بلوچستان میں غذائی قلت ایک انتہائی سنگین اور تشویشناک مسئلہ ہے، جس کا شکار سب سے زیادہ معصوم بچے اور خواتین ہو رہی ہیں۔ حالیہ قومی سروے کے مطابق پاکستان بھر میں بلوچستان خوراک کی قلت کے لحاظ سے پہلے نمبر پر ہے جہاں صوبے کی ایک بڑی آبادی کو غذائی عدم تحفظ کا سامنا ہے۔ حالیہ برسوں میں آنے والے تباہ کن سیلابوں نے صوبے کے زراعتی نظام اور بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچایا جس کے بعد بچوں اور خواتین میں غذائی قلت کی شرح میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ نصیر آباد جیسے اضلاع سے سامنے آنے والی رپورٹس کے مطابق غذائی قلت کی وجہ سے بیمار اور کمزور حاملہ خواتین انتہائی کمزور بچوں کو جنم دے رہی ہیں جس سے یہ سائیکل نسل در نسل منتقل ہو رہا ہے۔ صوبے میں اس مسئلے کی سنگینی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ حکومتِ بلوچستان نے چند سال قبل اس حوالے سے باقاعدہ قومی ایمرجنسی بھی نافذ کی تھی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ورلڈ فوڈ پروگرام کی کنٹری ڈائریکٹر انیتا ہرش کے درمیان اہم ملاقات میں صوبے میں جاری نیوٹریشن پروگرام کو وسعت دینے اور غذائی تحفظ کو بہتر بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ یونیسف اور صوبائی نیوٹریشن پروگرام کے اشتراک سے متاثرہ اضلاع میں بچوں اور ماؤں کو ہنگامی بنیادوں پر اضافی اور معیاری خوراک فراہم کی جا رہی ہے۔ ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے بچوں اور خواتین کو معیاری غذا کی فراہمی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ حکومت اس مسئلے کے پائیدار اور طویل المدتی حل کے لیے مختلف عالمی شراکت داروں کے ساتھ مل کر مربوط اقدامات کو یقینی بنا کر غذائی تحفظ کے اہداف کے حصول کو یقینی بنائے تاکہ اس سنگین مسئلے پر جلد قابو پا کر بلوچستان کو غذائی قلت سے نجات دلائی جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

ECTORATE
AL OF PUBLIC
IS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Dated: 03 OCT 2026 Page No. 10

صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات کے مثبت نتائج آنا شروع

بلوچستان میں صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات کے مثبت نتائج اب بتدریج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ سرکاری اسپتالوں میں جدید طبی سہولیات کی فراہمی، تشخیصی نظام کی بہتری اور پیچیدہ امراض کے علاج کی استعداد میں اضافہ اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ صوبے میں صحت کے نظام کو مضبوط بنانے کی کوششیں عملی شکل اختیار کر رہی ہیں۔ سول سنڈیمن پرونشل اسپتال کوئٹہ میں رکن صوبائی اسمبلی اور سابق صوبائی وزیر صحت میر رحمت صالح بلوچ کی کامیاب انجیو پلاسٹی اس سلسلے کی ایک اہم مثال ہے۔ یہ پیش رفت اس لیے بھی قابل توجہ ہے کہ بلوچستان کے عوام طویل عرصے سے پیچیدہ امراض کے علاج کے لیے کراچی، لاہور، اسلام آباد اور دیگر بڑے شہروں کا رخ کرنے پر مجبور رہے ہیں۔ اس عمل میں نہ صرف بھاری مالی اخراجات برداشت کرنا پڑتے ہیں بلکہ مریضوں اور ان کے خاندانوں کو سفری مشکلات، رہائش اور علاج کے طویل مراحل سے بھی گزرنا پڑتا ہے۔ اگر جدید طبی سہولیات صوبے کے اندر ہی دستیاب ہوں تو شہریوں کو اس اضافی بوجھ سے بڑی حد تک نجات مل سکتی ہے۔ میر رحمت صالح بلوچ کی جانب سے سول سنڈیمن پرونشل اسپتال میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات پر اطمینان کا اظہار سرکاری اسپتالوں کے لیے ایک حوصلہ افزا امر ہے۔ اس سے نہ صرف طبی عملے کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے بلکہ عوام میں بھی سرکاری علاج گاہوں کے بارے میں اعتماد بڑھتا ہے۔ جب منتخب نمائندے اور سابق وزرا بھی سرکاری اسپتالوں سے علاج کرواتے ہیں تو یہ اس بات کا مضبوط پیغام ہوتا ہے کہ سرکاری طبی نظام میں بہتری آ رہی ہے اور اسے مزید مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے صحت کے شعبے کو ترجیح دینا بھی خوش آئند ہے۔ ان کا یہ مؤقف درست سمت کی عکاسی کرتا ہے کہ بلوچستان کے شہریوں کو علاج کے لیے دوسرے شہروں اور صوبوں کا رخ نہ کرنا پڑے۔ اس مقصد کے لیے ضروری ہے کہ صرف کوئٹہ ہی نہیں بلکہ صوبے کے تمام اضلاع میں بھی صحت کی سہولیات کو مرحلہ وار بہتر بنایا جائے۔ سرکاری اسپتالوں میں جدید طبی آلات، ماہر ڈاکٹرز، تربیت یافتہ عملہ، مؤثر ایمرجنسی سروسز، ادویات کی دستیابی اور جدید تشخیصی سہولیات صحت کے نظام کی بنیادی ضرورت ہیں۔ اسی طرح دور دراز علاقوں کے لیے ریفرل سسٹم، ایمبولینس سروس اور ٹیلی میڈیسن جیسی سہولیات کو بھی وسعت دی جانی چاہیے تاکہ لوگوں کو بروقت علاج میسر آ سکے۔ تاہم اس شعبے میں حاصل ہونے والی کامیابیوں کو مستقل بنانے کے لیے نگرانی، شفافیت اور احتساب کا مؤثر نظام بھی ضروری ہے۔ اسپتالوں میں آلات کی دستیابی کے ساتھ ان کے فعال رہنے، ڈاکٹرز اور عملے کی حاضری اور مریضوں کو ادویات کی بروقت فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔ میر رحمت صالح بلوچ کی کامیاب انجیو پلاسٹی ایک مثبت علامت ضرور ہے، لیکن اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب یہی معیار صوبے کے ہر عام شہری کو بھی بلا امتیاز میسر آئے۔ اگر حکومت موجودہ اصلاحاتی عمل کو مستقل مزاجی سے جاری رکھتی ہے تو بلوچستان میں سرکاری صحت کے نظام پر عوام کا اعتماد بحال ہو سکتا ہے اور صوبہ طبی سہولیات کے حوالے سے خود کفالت کی جانب ایک اہم قدم بڑھا سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

llet No. 6

Dated: 03 OCT 2026 Page No. 11

جناح پیپلز ٹرین سروس کا باضابطہ افتتاح!

میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ عوامی مفاد کے کام کر رہے ہیں اب تک انہوں نے لاتعداد کام کر دیئے ہیں۔ان کا مزید سلسلہ جاری ہے۔

گزشتہ روز کوئٹہ میں پہلی جناح پیپلز میٹرو ٹرین کا باضابطہ افتتاح وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کر دیا۔انہوں نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور کم لاگت سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔اس منصوبے سے عام آدمی، مزدور، طلباء اور پیشہ ور افراد سے زیادہ مستفید ہونگے۔انہوں نے اس موقع پر بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے سفری سہولیات فراہم اور میٹرو ٹرین سروس کو مستقبل میں دو ٹرینوں تک وسعت دینے کا اعلان کیا۔انہوں نے کہا کہ سروس کو پشین، بوستان اور مستونگ تک توسیع دینے کے لیے بھی اقدامات کئے جائیں گے۔وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کی جو جناح پیپلز ٹرین کے افتتاح کے لیے بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے ان کی عوامی خدمت کے جذبے کو سراہا۔انہوں نے اس منصوبے کی تکمیل میں تعاون پر وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف، صدر مملکت آصف علی زرداری، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، فرنٹیئر کور بلوچستان اور دیگر متعلقہ اداروں کا شکریہ ادا کیا۔ان تمام کے تعاون سے یہ منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچا۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی ترقی اور سہولت حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔صوبے کے عام آدمی کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری رہیں گے۔جناح پیپلز ٹرین سروس بلوچستان کے عوام کے لیے ایک مثبت پیش رفت ہے۔جس کا کریڈیٹ بلوچستا

عوام، بیوروکریسی، پارلیمانی نمائندگان، صوبائی کابینہ، پاکستان ریلویز اور تمام سیاسی جماعتوں کے تعاون کو جاتا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جناح پیپلز ٹرین سروس کا باضابطہ افتتاح ہونا قابل تعریف اقدام اور اس کا کریڈیٹ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو جاتا ہے جنہوں نے یہ ایک تاریخی کام کیا ہے۔جناح پیپلز ٹرین سروس بلوچستان کی پہلی سروس ہے۔جس کا مقصد یہاں کے عوام کو سفر کی محفوظ معیاری اور سستے سفر کی سہولیات پہنچانی ہیں۔کیونکہ یہاں کے عوام ایسی سروس نہ ہونے کے باعث مہنگا اور غیر معیاری سفر کرنے پر مجبور ہیں۔اب جناح پیپلز ٹرین سروس سے ان کو بھرپور ریلیف ملے گا۔وہ 32 کلومیٹر پر آسان، معیاری اور سستا سفر کر سکیں گے۔اس اہم عوامی اقدام سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے اور اس کے عوام کے مسائل سے نہ صرف بخوبی واقف ہیں بلکہ وہ ان کو حل کرنے کی بھرپور صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔اس طرح وہ اقتدار میں آنے کے بعد اب تک کئی اہم مسائل حل کر چکے ہیں۔جو کہ قابل تعریف اقدام ہے۔کوئٹہ میں جناح پیپلز ٹرین سروس کے آغاز کے ساتھ صوبائی حکومت شہر کے اکثر علاقوں میں بند کی گئیں لوکل بسوں کی جگہ گرین بسوں کے چلانے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ اس سے غریب عوام کو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔جو گرین بسیں چل رہی ہیں وہ منصوبہ کامیاب ہوا ہے۔اس وقت شہر کے ایک بڑے روٹ پر یہ بسیں رواں دواں ہیں جبکہ خواتین کے لیے پنک بسیں بھی چل رہی ہیں جن میں خواتین بلا خوف و خطر محفوظ، معیاری اور آسان سفر کر رہی ہیں۔اس کا کریڈیٹ بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو جاتا ہے۔

Persistent disparity

Pakistani society is facing gender discrimination for which ensuring women's rights and women empowerment is inevitable to make the socio-economic development. Without the development of women no society can progress but unfortunately despite knowing the importance and role of women, they are not getting due focus on the part of government. As far as Balochistan is concerned there are more difficulties for women when it comes to talk about economic prosperity and authority to women. Though women are given respect in tribal societies but they are also kept deprived of their rights in inheritance, decision making and to become economically sound. They are confined to boundaries but at the same time they make all hard work in fields with the male members of the family.

Illiteracy, poverty, lack of access to services, jobs and markets have increased Baloch women's woes. With very limited social and economic opportunities available, women in rural Balochistan are completely dependent on their male family members. Often they are left with insufficient means of income. When it comes to women's participation in economic activities, they fulfil a key role in agriculture and livestock production in Balochistan, but despite their active role, they continue to receive inadequate remuneration.

Women mostly do not receive any share in the income from crops, livestock or other agri products, despite their hard work. There is a need for projects to empower women from all districts through female enterprise development in the agriculture and other sectors. Naturally, agriculture, livestock, handicrafts and embroidery, provide the most suitable opportunities for women in Balochistan to utilize their potential to earn income. In an environment where tribal restrictions confine women to their houses and women having insufficient means of income, the Government ought to support the private sector and help rural women to increase their income from agriculture and livestock, thus also improving food security.

It is imperative and need of hour that the Balochistan government must come up with a comprehensive program strategy for women empowerment particularly that of women of ruler areas besides protecting their rights and social security in the province. The government must allocate maximum funds for the development of women dwelling in remote areas of the province and provide them opportunities so that they could exhibit their talent. No doubt an empowered and educated woman could become the best mother and raise the generation in a better way that is a guarantee of a bright future.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

let No. 6

Dated: 03 OCT 2026 Page No. 13

بلوچستان کی بیٹیاں، عدالتوں میں قانون کی آواز

تحریر: قدیر احمد نصاری

بلوچستان کو عموماً قبائلی روایات، وسیع جغرافیہ، مشکل معاشی حالات اور محدود مواقع کے حوالے سے دیکھا جاتا ہے، لیکن اس سرزمین کی ایک دوسری تصویر بھی تیزی سے سامنے آ رہی ہے۔ یہ تصویر تعلیم یافتہ، بااعتماد اور اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے والی بلوچ، پشتون، ہزارہ اور دیگر برادریوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کی ہے۔ اسی بدلتی ہوئی تصویر کا ایک خوبصورت باب بلوچستان کے قانونی شعبے میں خواتین کی بڑھتی ہوئی تعداد ہے۔ کچھ عرصہ پہلے تک بلوچستان کی عدالتوں میں کسی خاتون وکیل کا سیاہ کوٹ پہن کر پیش ہونا ایک غیر معمولی منظر سمجھا جاتا تھا۔ آج صورتحال تبدیل ہو رہی ہے۔ ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق کوئٹہ کی عدالتوں میں تقریباً150 خواتین وکالت کر رہی ہیں اور ہر سال20 سے25 نئی خواتین بطور وکیل اس پیشے کا حصہ بن رہی ہیں۔ یہ اعداد صرف تعداد میں اضافے کی خبر نہیں بلکہ بلوچستان کے معاشرتی سفر میں ایک اہم تبدیلی کی علامت بھی ہیں۔ یہ تبدیلی اس لیے بھی اہم ہے کہ قانون کا شعبہ محض روزگار کا ذریعہ نہیں۔ وکیل عدالت میں کسی شہری کے بنیادی حقوق، عزت، ملکیت، خاندان، آزادی اور انصاف کے لیے آواز اٹھاتا ہے۔ جب اس شعبے میں خواتین کی تعداد بڑھتی ہے تو معاشرے کے ایک بڑے حصے کو اپنی بات ایسے شخص کے سامنے رکھنے کا موقع ملتا ہے جو ان کے مسائل کو زیادہ قریب سے سمجھ سکتا ہے۔ ایک طویل سفر کی کہانی۔ پاکستان میں خواتین کا قانون کے شعبے میں سفر نیا نہیں۔ ملک کی پہلی خاتون وکیلوں میں سلمیٰ صبوحان کا نام نمایاں ہے، جبکہ بعد کے برسوں میں جسٹس مجیدہ رضوی، جسٹس فخر النسا کھوکھر، جسٹس ناصرہ اقبال اور دیگر خواتین نے عدلیہ اور قانونی میدان میں اپنی شناخت قائم کی۔ 1994 میں خواتین کی پہلی کھیپ میں ہائی کورٹس میں جج بننے والی شخصیات نے یہ ثابت کیا کہ قانون اور عدلیہ صرف مردوں کا میدان نہیں۔ پاکستان کی قانونی تاریخ میں عاصمہ جہانگیر کا کردار بھی نمایاں رہا۔ وہ نہ صرف انسانی حقوق کے مقدمات کے حوالے سے جانی گئیں بلکہ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن آف پاکستان کی صدر بننے والی پہلی خاتون بھی رہیں۔ اسی طرح جسٹس عائشہ ملک نے 2022 میں سپریم کورٹ آف پاکستان کی پہلی خاتون جج بن کر ایک تاریخی سنگ میل عبور کیا لیکن بلوچستان کی خواتین کے لیے سب سے روشن مثال شاید جسٹس سیدہ طاہرہ صفدر ہیں۔ طاہرہ صفدر، جنہوں نے تاریخ بدل دی، جسٹس سیدہ طاہرہ صفدر نے بلوچستان میں خواتین کے لیے قانون اور عدلیہ کے دروازے اس وقت کھولے جب یہ شعبہ تقریباً مکمل طور پر مردوں کے زیر اثر تھا۔ وہ1982 میں بلوچستان میں سول جج مقرر ہونے والی پہلی خاتون بنیں۔ بعد ازاں مختلف عدالتی مناصب سے گزرتے ہوئے یکم ستمبر 2018 کو چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کے منصب پر فائز ہوئیں۔ یوں وہ پاکستان کی کسی ہائی کورٹ کی پہلی خاتون چیف جسٹس بن گئیں۔ ان کا سفر دراصل آج بلوچستان کی عدالتوں میں نظر آنے والی ان سینکڑوں خواتین کے لیے ایک تاریخی پس منظر فراہم کرتا ہے جو قانون کو اپنا پیشہ بنا رہی ہیں۔ ایک خاتون کا جج بننا ایک کامیابی تھی، لیکن آج تقریباً ڈیڑھ سو خواتین کا عدالتوں میں بطور وکیل موجود ہونا ایک مختلف نوعیت کی سماجی تبدیلی ہے۔ بلوچستان سے خواتین وکلاء میں ایک نمایاں نام ایڈووکیٹ صابرہ اسلام کا ہے جو بلوچستان کی ایک ممتاز قانونی شخصیت ہیں جنہوں نے رکاوٹیں عبور کرتے ہوئے بلوچستان کی پہلی خاتون ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ انہوں نے خطے میں خواتین کی مؤثر نمائندگی اور قانونی حقوق کے فروغ کے لیے اہم کردار ادا کیا۔ آج کی خواتین وکلاء، بلوچستان میں خواتین وکلاء کی نئی نسل مختلف شعبوں میں کام کر رہی ہے۔ کوئی فوجداری مقدمات لڑ رہی ہے، کوئی خاندانی تنازعات میں خواتین کی نمائندگی کر رہی ہے، کوئی انسانی حقوق کے مقدمات اٹھا رہی ہے اور کوئی قانونی اصلاحات کے لیے آواز بلند کر رہی ہے۔ حالیہ برسوں میں ایڈووکیٹ فاطمہ نذر کا نام بھی نمایاں ہوا ہے۔ وہ LawyersYoung ReformsJudicial forForum کے بلوچستان چیپٹر کی صدر کی حیثیت سے عدالتی اصلاحات، بروقت انصاف اور ادارہ جاتی احتساب کے موضوعات پر بات کرتی رہی ہیں۔ اسی طرح ایڈووکیٹ فرزانہ خلجی بلوچستان میں خواتین کے لیے قانونی معاونت اور انصاف تک رسائی کے حوالے سے کام کرنے والی نمایاں شخصیات میں شامل ہیں۔ 2025 کی خواتین وکلاء کانفرنس میں بھی ان کی بطور پینلسٹ شرکت ہوئی، جہاں خواتین کو درپیش آن لائن تشدد اور قانونی مسائل پر گفتگو کی گئی۔ ایڈووکیٹ غزالہ کی کہانی بھی اس تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے۔ UNDP کے مطابق انہوں نے بلوچستان کے سماجی ماحول میں ایک دہائی کی مشکلات کے باوجود وکالت کا سفر جاری رکھا اور بعد میں خواتین و دیگر کمزور طبقات کو قانونی معاونت فراہم کرنے کے کام میں حصہ لیا۔ UNDP اور اس کے شراکت داروں نے بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی خواتین وکلاء کو کمزور طبقات کی نمائندگی کے حوالے سے تربیت بھی فراہم کی۔ کوئٹہ کی وکیل عفیفہ تحریم کا نام بھی پاکستان ویمن لائرز کونسل کی فہرست میں بلوچستان سے وابستہ قانونی ماہر کے طور پر موجود ہے۔ گوادر کی شازیہ محراب نے بھی تاریخ رقم کی۔ انہیں گوادر کی پہلی خاتون وکیل کے طور پر رپورٹ کیا گیا اور ان کا سفر اس بات کی مثال ہے کہ بلوچستان کے نسبتاً دور دراز علاقوں سے بھی خواتین اب قانون کے پیشے میں داخل ہو رہی ہیں۔ اسی طرح جلیلہ حیدر کا نام بھی بلوچستان کی خواتین وکلاء کی جدوجہد کے حوالے سے نمایاں ہے۔ وہ ہزارہ برادری سے تعلق رکھنے والی انسانی حقوق کی وکیل ہیں اور خواتین و کمزور طبقات کے قانونی مسائل کے لیے کام کرتی رہی ہیں۔ ایڈووکیٹ طلعت رحمان بھی ایک نوجوان خاتون وکیل کی حیثیت سے انصاف کے پیشہ میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ ایڈووکیٹ طلعت رحمان وکالت کے ساتھ ساتھ سوشل ورک اور فنون لطیفہ میں بھی اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر رہی ہیں اور ایک مستند اور تجربہ کار ٹی وی کمپیئر کی حیثیت سے بھی جانی پہچانی جاتی ہیں۔ ایڈووکیٹ انعم خیر، ایڈووکیٹ ثناء جلبانی، ایڈووکیٹ لبنیٰ کاکڑ، ایڈووکیٹ طیبہ کاکڑ، حمیرا منیر، ایڈووکیٹ شازیہ قریشی، ایسٹر مہک سمیت بہت سی سینئر اور نوجوان خواتین وکلاء کی طویل فہرست ہے جو انصاف کے شعبے کے لئے فخر کا باعث ہیں۔ یقیناً یہ چند نام کسی مکمل فہرست کے طور پر نہیں بلکہ بلوچستان میں اس مشکل اور اہم شعبے میں اپنی صلاحیتوں، عزم اور پیشہ ورانہ کردار کے ذریعے نمایاں خدمات انجام دینے والی خواتین وکلا کی چند نمائندہ مثالیں ہیں۔ یقیناً اس مختصر تحریر میں بہت سی ایسی باصلاحیت اور قابلِ احترام خواتین وکلا کے نام شامل نہیں ہو سکے جو خاموشی اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنے اپنے شعبوں میں قانون اور انصاف کی خدمت کر رہی ہیں۔ اس حوالے سے جن معزز خواتین وکلا کا ذکر رہ گیا، ان سے راقم کی یہ غیر ارادی کوتاہی پیشگی معذرت کی مستحق ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کی ہر خاتون وکیل اپنے اپنے دائرہ کار میں قانون کی سربلندی اور معاشرے میں انصاف کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ ان خواتین کی جدوجہد نہ صرف موجودہ نسل کے لیے حوصلے اور عزم کی مثال ہے بلکہ آنے والی نسلوں کی خواتین وکلا کے لیے بھی مشعلِ راہ بن رہی ہے۔ یقیناً آج کی یہ جدوجہد مستقبل میں بلوچستان کے ایک روشن، مثبت اور باصلاحیت چہرے کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ 150 کا عدد صرف ایک عدد نہیں، تقریباً150 خواتین کا بلوچستان میں وکالت کرنا بظاہر ایک سادہ سا عدد ہے، مگر اس کے پیچھے کئی خاندانوں، کئی ماؤں، کئی بیٹیوں اور کئی طالبات کی کہانیاں چھپی ہوئی ہیں۔ یہ وہ خواتین ہیں جنہوں نے قانون پڑھا، بار میں رجسٹریشن کرائی، عدالتوں کے چکر لگائے، سینئر وکلاء سے سیکھا، مقدمات کی تیاری کی اور ایک ایسے ماحول میں اپنی جگہ بنائی جہاں کئی دہائیوں تک اس شعبے میں مردوں کی اکثریت رہی۔ 2024 میں بلوچستان کی پہلی LawyersWomen Conference کا انعقاد بھی اسی تبدیلی کی علامت تھا۔ UNDP اور بلوچستان بار کونسل کے اشتراک سے ہونے والی اس کانفرنس میں بلوچستان بھر سے 100 سے زائد خواتین وکلاء شریک ہوئیں۔ کانفرنس کا مقصد خواتین وکلاء کے تجربات، مشکلات اور انصاف کے نظام کو خواتین کے لیے زیادہ محفوظ اور قابل رسائی بنانے کے امکانات پر گفتگو کرنا تھا۔ دسمبر 2025 میں دوسری ConferenceLawyersWomen میں بھی 85 سے زائد خواتین وکلاء نے شرکت کی۔ اس بار موضوع ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور آن لائن تشدد جیسے نئے قانونی چیلنجز تھے۔ یہ سرگرمیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ بلوچستان کی خواتین اب صرف عدالتوں میں مقدمات نہیں لڑ رہیں بلکہ قانونی نظام کی سمت، اصلاحات اور مستقبل کے بارے میں ہونے والی گفتگو کا بھی حصہ بن رہی ہیں۔ مشکلات ابھی ختم نہیں ہوئیں، اس مثبت پیش رفت کے باوجود یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ خواتین وکلاء کے لیے تمام مشکلات ختم ہو چکی ہیں۔ خاندانی پابندیاں، دور دراز علاقوں میں سفر، عدالتوں اور چیمبرز میں سہولیات کی کمی، بچوں اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں میں توازن، محفوظ کام کا ماحول اور معاشی مسائل آج بھی کئی خواتین کے لیے چیلنج ہیں۔ برٹش کونسل کی ایک کیس اسٹڈی میں کوئٹہ کی وکیل ارم محمود کے تجربات بیان کیے گئے ہیں، جنہوں نے 2000 میں بلوچستان میں اپنی آزاد چیمبر قائم کرنے والی پہلی خاتون وکیل ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ ان کے تجربے سے اندازہ ہوتا ہے کہ آج جو راستہ کچھ آسان دکھائی دیتا ہے، اس کے پیچھے پچھلی نسل کی خواتین کی طویل جدوجہد شامل ہے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ ادارہ جاتی سطح پر بھی کچھ اقدامات سامنے آئے ہیں۔ 2025 میں ایک سرکاری اجلاس میں بلوچستان کے قانونی اداروں کی جانب سے خواتین وکلاء کے لئے100 اسکوٹیز، ہائی کورٹ اور ڈسٹرکٹ کورٹ کے درمیان شٹل سروس اور دیگر سہولیات کا ذکر کیا گیا تھا۔ بیٹی عدالت میں کھڑی ہو تو معاشرہ بدلتا ہے، بلوچستان میں خواتین کی وکالت کے شعبے میں بڑھتی ہوئی تعداد کو صرف خواتین کی کامیابی کے طور پر نہیں دیکھنا چاہیے۔ یہ پورے معاشرے کے لیے ایک مثبت تبدیلی ہے۔ جب ایک بیٹی قانون پڑھتی ہے تو وہ صرف اپنی زندگی کا راستہ نہیں بناتی۔ وہ اپنے گھر، خاندان اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک نیا تصور بھی پیدا کرتی ہے۔ جب وہ عدالت میں کھڑی ہو کر کسی مظلوم عورت، بچے، مزدور، غریب یا کمزور شہری کا مقدمہ لڑتی ہے تو قانون کی کتاب محض کتاب نہیں رہتی، بلکہ عملی انصاف کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ بلوچستان کو ایسے ہی کرداروں کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر، انجینئر، استاد، صحافی، پولیس افسر، جج اور وکیل بننے والی بیٹیاں دراصل معاشرے کے مختلف ستون مضبوط کرتی ہیں اور شاید سب سے خوبصورت بات یہ ہے کہ آج بلوچستان کی ایک طالبہ جب سیاہ کوٹ میں کسی خاتون وکیل کو عدالت میں دیکھتی ہے تو اسے یہ سوچنے کی ضرورت نہیں رہتی کہ ''کیا میں بھی وکیل بن سکتی ہوں؟'' اس کے سامنے جواب موجود ہوتا ہے۔ ''ہاں، تم بھی بن سکتی ہو''۔ بلوچستان کی عدالتوں میں بڑھتی ہوئی خواتین وکلاء کی تعداد اسی جواب کی عملی تصویر ہے۔ تقریباً150 خواتین کا یہ سفر ابھی اختتام نہیں، بلکہ ایک نئے اور روشن دور کی ابتدا ہے۔

☆☆